

وضو کی امپورٹینٹ (Important) چیزیں اور اس کا میتھڈ
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ وضو کی امپورٹینٹ (Important) چیزیں کیا ہیں جن کے بغیر وضو ان ویلڈ ہے اور پلیر اس کا مکمل طریقہ سٹیپ بائے سٹیپ بیان کر دیں تاکہ مجھے سمجھنے اور اپنے بچوں کو سمجھانے میں آسانی رہے اور یہ بھی بیان کر دیں کہ وضو کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے - سائل: عبداللہ (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

وضو میں چار چیزیں اہم ہیں جن کو فرائض کہتے ہیں کہ ان چاروں میں سے اگر ایک فرض بھی رہ گیا تو وضو نہ ہوگا اور جب وضو نہ ہوگا تو نماز بھی نہ ہوگی۔ چار فرائض درج ذیل ہیں -

(1) چہرہ دھونا: یعنی چہرے کا لمبائی میں پیشانی جہاں سے بال عموماً اُگتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں ایک کان کی اُوسے لے کر دوسرے کان کی اُو تک ایک مرتبہ دھونا۔

(2) کُہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا: یعنی دونوں ہاتھوں کا کُہنیوں سمیت اس طرح دھونا کہ انگلیوں کے ناخنوں سے لے کر کُہنیوں سمیت ایک کچھ بھی خشک نہ رہے حتیٰ کہ ایک بال بھی -

(3) چوتھائی سر کا مسح کرنا: یعنی ہاتھ تر کر کے سر کے چوتھائی بالوں پر مسح کرنا۔

(4) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا: یعنی دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت اس طرح دھونا کہ کچھ بھی خشک نہ رہے۔ کما فی الہندیہ وغیرہ

جیسا کہ اللہ عزوجل ان چاروں کاموں کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ: اے ایمان والو جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کُہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

(المائدہ: 6)

وضو کی چودہ سنتیں ہیں: ان میں سے تقریباً چار سنت مؤکدہ ہیں جن کے ترک کی عادت بندے کو گناہگار بنادیتی ہے اور بقیہ سنن زوائد ہیں ان کو کرنے پر ثواب اور نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں -

(1) وضو کے لیے نیت کرنا سنت مؤکدہ ہے کما فی الفتاوی الرضویہ

(2) بِسْمِ اللَّهِ پڑھنا۔ اگر وضو سے قَبْل بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ کہہ لیں تو جب تک باو وضو رہیں گی فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے -

(3) ہر عضو کو تین بار دھونا سنت مؤکدہ ہیں۔ (4) دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دھونا

۔ (5) تین بار مسواک کرنا اور مسواک وضو کی سنت قبلیہ ہے، ہاں سنت مؤکدہ اُسی وقت ہے جبکہ منہ میں تغیر ہو۔

(6) تین بار کُلی کرنا سنت مؤکدہ ہے (7) روزہ نہ ہو تو غرغہ کرنا (8) تین جُلو سے

تین بار ناک میں پانی چڑھانا یہ بھی سنت مؤکدہ ہے (9) ہاتھ اور پاؤں کی اُنکلیوں

کا خِلال کرنا (10) داڑھی کا خِلال کرنا (11) پورے سر کا ایک ہی بار مسح کرنا (12) کانوں کا مسح کرنا (13) فرائض میں ترتیب قائم رکھنا (یعنی فرض اعضاء میں پہلے منہ پھر ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا پھر سر کا مسح کرنا اور پھر پاؤں دھونا) اور (14) پے در پے وضو کرنا یعنی ایک عضو سوکھنے نہ پائے کہ دوسرا عضو دھو لینا ۔
(از فتاویٰ رضویہ ملخصاً / بہار شریعت حصہ 2 ص 14-18 ملخصاً)

وضو کا طریقہ:

- سب سے پہلے وضو کے لیے نیت کیجئے اور نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں۔ لہذا زبان سے اس طرح نیت کیجئے کہ میں حُکْمِ الہی عَزَّوَجَلَّ بجا لانے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وضو کر رہی ہوں ۔
- بِسْمِ اللہ کہہ لیجئے کہ یہ بھی سنت ہے بلکہ بِسْمِ اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہ کہہ لیجئے کہ جب تک با وضو رہیں گی فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔
- اب دونوں ہاتھ تین تین بار پہنچوں تک دھوئیے اور دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خِلال بھی کیجئے ۔
- کم از کم تین بار دائیں بائیں اوپر نیچے کے دانتوں میں مسواک کیجئے اور ہر بار مسواک کو دھو لیجئے ۔
- اب سیدھے ہاتھ کے تین چلو پانی سے اس طرح تین گلیاں کیجئے کہ ہر بار منہ کے ہر پرزے پر پانی بہ جائے اگر روزہ نہ ہو تو غرغره بھی کر لیجئے ۔
- پھر سیدھے ہی ہاتھ کے تین چلو تین بار ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھائیے اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچائیے ۔
- اب اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کر لیجئے ۔
- تین بار سارا چہرہ اس طرح دھوئیے کہ جہاں سے عادتاً سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہر جگہ پانی بہ جائے ۔
- اب پہلے سیدھا ہاتھ دھونا شروع کریں اسے اُنگلیوں سے لے کر کہنیوں سمیت تین بار دھوئیے ۔ اسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھو لیجئے ۔
- اب چلو بھر کر کہنی تک پانی بہانے کی حاجت نہیں بلکہ (بغیر اجازتِ شرعی ایسا کرنا) پانی کا اسراف ہے ۔ اب (نل بند کر کے) سر کا مسح اس طرح کیجئے کہ دونوں اُنگوٹھوں اور کلمے کی اُنگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین اُنگلیوں کے سرے ایک دوسرے سے ملا لیجئے اور پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گڈی تک اس طرح لے جائیے کہ اس دوران ان اُنگلیوں کا کوئی حصہ بالوں سے جدا نہ رہے مگر ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں، صرف اُن بالوں پر مسح کیجئے جو سر کے اوپر ہیں۔ پھر گڈی سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی تک لے آئیے، شہادت کی اُنگلیاں اور اُنگوٹھے اس دوران سر پر بالکل مَس نہیں ہونے چاہئیں، پھر کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کی اندرونی سطح کا اور اُنگوٹھوں سے کانوں کی باہری

سَطْح کا مسح کیجئے اور چھوٹی انگلیاں کانوں کے سُوراخوں میں داخل کیجئے اور انگلیوں کی پُشت سے گردن کے پچھلے حصے کا مسح کیجئے۔
اب پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں ہر بار انگلیوں سے شروع کر کے ٹخنوں کے اوپر تک بلکہ مُسْتَحَب ہے کہ آدھی پنڈلی تک تین تین بار دھولیں۔ دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا سنت ہے۔

کمافی کتب المتون

نواقض وضو: (1) ہوا نکلنا یا پیشاب و پاخانہ کا حکم: ہوا نکلنے، پیشاب یا پاخانہ کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے کمافی کتب المتون

(2) خون اور پیپ: خون، پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس کے بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس جگہ کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو ٹوٹ گیا۔ (کمافی بہار شریعت حصہ 2 ص 26)

نوٹ: گوشت میں انجکشن لگانے میں صرف اسی صورت میں وضو ٹوٹے گا جب کہ بہنے کی مقدار میں خون نکلے اور جب کہ نس کا انجکشن لگا کر پہلے خون اوپر کی طرف کھینچتے ہیں جو کہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے لہذا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
(3) دکھتی آنکھ کے آنسو: دکھتی آنکھ سے جو آنسو بہا وہ ناپاک ہے اور اس سے وضو بھی ٹوٹ جائے گا۔

(بہار شریعت حصہ 2 ص 32)

(4) وومٹنگ (Vomiting) سے وضو کا حکم: منہ بھر وومٹنگ کھانے، پانی یا پیلے رنگ کے کڑوے پانی کی وضو توڑ دیتی ہے جو قے تکلف کے بغیر نہ روکی جا سکے اسے منہ بھر کہتے ہیں۔

(بہار شریعت حصہ 2 ص 112)

(5) نیند: نیند سے وضو ٹوٹنے کی دو شرطیں ہیں: (1) دونوں سرین اچھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں (2) ایسی حالت پر سوئی جو غافل ہو کر سونے میں رکاوٹ نہ ہو جب دونوں شرطیں جمع ہوں یعنی سرین بھی اچھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں نیز ایسی حالت میں سوئی ہو جو غافل ہو کر سونے میں رکاوٹ نہ ہو تو ایسی نیند وضو کو توڑ دیتی ہے۔ اگر ایک شرط پائی جائے اور دوسری نہ پائی جائے تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔ کمافی الفتاویٰ الرضویہ (6): نماز میں ہنسنے کا حکم: رکوع و سُجود والی نماز میں بالغ نے قہقہہ لگا دیا یعنی اتنی آواز سے ہنسی کہ آس پاس والوں نے سنا تو وضو بھی گیا اور نماز بھی گئی، اگر اتنی آواز سے ہنسی کہ صرف خود سنا تو نماز گئی وضو باقی ہے، مُسکرانے سے نہ نماز جائے گی نہ وضو۔ (مَراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحاوی ص 91)

(7) بے ہوش ہونے سے وضو کا حکم: بے ہوش ہو جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (کمافی کتب المتون)

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 9-10-2018

Important actions in Wudū' and its method

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Which actions are important in Wudū', without which Wudū' would be regarded as invalid. Please mention its method step by step so that I can easily understand and explain it to my children. Please can you also mention what invalidates Wudū'?

Questioner: Abdullah from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملوك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

There are four actions of Wudū' which are most important that are known as farā'id [obligatory actions], in the sense that if one of these fard actions is left out, Wudū' will not be valid, and when one's Wudū' is not fulfilled, then one's Salāh is not fulfilled. The four farā'id are as follows:

1. Washing the face: In other words, washing once the length of the face, which starts from the forehead where the hair usually grows from, until below the chin, and the width, being from one earlobe to the other.
2. Washing both arms including the elbows: Meaning, the washing of both arms including the elbows such that not even one single hair remains dry from the fingertips up to and including the elbows.
3. Wiping a quarter of the head: Meaning, having moistened the hand, wiping a quarter of the head.
4. Washing both feet including the ankles: In other words, washing both feet including the ankles such that nothing remains dry.

Just as it is mentioned in Fatāwā Hindiyyah, etc.

Also, just as Allāh Almighty commands regarding these four matters, stating that,

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ}

{O believers! When you intend to stand up for prayer, wash your faces, and your hands up to (i.e. including) the elbows, and perform Mas'h (pass wet hands) over your heads and wash your feet up to (i.e. including) the ankles}

[Sūrah al-Mā'idah, v 6]

There are fourteen sunnahs of Wudū', four of which are sunnah mu'akkadah [emphasised]; if anybody makes a habit of leaving these, such a person will be sinful. The remaining sunnahs are extra [i.e. ghayr mu'akkadah, meaning non-emphasised]; if someone does them, they will attain reward, if they leave them, there is no sin.

1. Making niyyah [intention] for Wudū' is sunnah mu'akkadah; just as it is mentioned in Fatāwā Ridawīyyah.
2. Reciting Basmalah. If someone recites بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ before Wudū', then the angels will continue to write good deeds for such said person for as long as they remain in the state of Wudū'.
3. Washing each body part [of Wudū'] thrice is sunnah mu'akkadah.
4. Washing both hands up to the wrists thrice.
5. Using Miswāk thrice, and Miswāk is a sunnah performed before Wudū'. Yes, it is (also) sunnah mu'akkadah when there happens to be a change in the mouth [in terms of smell, taste, etc].
6. Rinsing the mouth thrice is sunnah mu'akkadah.
7. Gargling if one is not fasting.

8. Sniffing water into the nose three times using three half-handfuls of water; this is also sunnah mu'akkadah.
9. Doing khilāl of the [i.e. passing over fingers over the other] fingers and toes.
10. Doing khilāl of the beard [when not in the state of Ihrām].
11. Wiping the whole head in one go.
12. Wiping the ears.
13. Maintaining the order of the fard actions (meaning, first washing the face, then the arms including the elbows, then wiping the head and finally washing the feet).
14. Doing Wudū' (of the body parts) consecutively, meaning washing one body part one after the other, before the other one dries i.e. simultaneously.

[Summarised from Fatāwā Ridawiyah/Summarised from Bahār-e-Sharī'at, vol 1, part 2, pg 14-18]

The method of Wudū'

- First make the niyyah of Wudū' and niyyah is the intention of the heart. Thus, make a verbal intention in the following manner: I am to perform Wudū in order to carry out the command of Allāh Almighty and to attain purity.
- Recite Basmalah as this is also sunnah. In fact, recite بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ, as the angels will continue to write good deeds for such said person for as long as they remain in the state of Wudū'.
- Now wash the hands including the wrists thrice and also do khilāl of [i.e. interlock to pass over & dampen the gaps between] the fingers.
- Use the Miswāk on the right & left, upper & lower teeth at least thrice and also rinsing the Miswāk each time.
- Rinse the mouth out thrice using three handfuls of water with the right hand, such that each time [having closed the tap] water passes over every part of [the inside of] the mouth. If one is not fasting, then gargle also.
- Then sniffle [half] a handful of water using the right hand up to the soft bone in the nose thrice. If one is not fasting, then make it reach the hard bone [closing the tap each time].
- Then clean the nose using [the small finger of] the left hand [whilst leaving the tap closed].
- Wash the full face thrice, such that water completely flows from where the hair usually grows from to underneath the chin, and from one earlobe to the other.
- First wash the right arm, starting from the fingertips up to and including the elbows. Then do the same for the left arm. [It is mustahabb to wash till half the upper arm].
- Now there is no need to pass a handful of water up till the elbow; in fact (when there is no valid reason) it is regarded as wasting water. So now (whilst closing the tap), wipe the head such that one joins the tips of three fingers of both hands with each other, excluding both index fingers and thumbs, and then place them on top of the hair or scalp [of the forehead], moving them back till the back of the head [i.e. slightly above the back of the neck]. This should be done in such a way that no part of these [three] fingers separate from the hair, though the palms are to remain separate [i.e. not touch the top of the head]; one should only wipe the hairs at the top of the head [using the three aforementioned fingers]. Then pass the palms over, stretching them from the back of the head to the forehead; both the index fingers and thumbs should not touch the head at all during this time. Now wipe the insides of the ears using the index fingers, the back of the ears using the thumbs, and the ear hole using the small fingers. Finally, wipe the back of the neck using the back of the fingers.
- To finish off, wash first the right then the left foot thrice each, starting from the toes up to and including the ankles each time; in fact, it is mustahabb to wash up to half the shin. It is sunnah to do khilāl of the toes.

Just as it is mentioned in the books of mutūn.

Factors which invalidate Wudū'

1. The ruling of breaking wind, urine and stool: Wudū becomes invalid by the breaking of wind, urinating or excreting, just as it is mentioned in the books of mutūn.
2. Blood & pus: If blood, pus or any yellowish liquid exits anywhere [from the body] and flows, and it had the ability to flow i.e. spread to such an area of the body which is fard to wash in Wudū' or Ghusl, then Wudū' will become invalid.

[Bahār-e-Sharī'at, vol 1, part 2, pg 26]

Note

In the case of injections going into the muscles, Wudū' will only become invalid provided that such an amount of blood comes out that could actually flow. Whereas, in the case of intravenous (IV) injections [i.e. via the veins], blood is first drawn into the needle and its quantity is enough to make it capable of flowing, hence it would nullify Wudū'.

3. Tears of an ailing eye: Tears which flow out due to an infection or illness of the eyes are impure and would also nullify Wudū'.

[Bahār-e-Shari'at, vol 1, part 2, pg 32]

4. The ruling of vomiting whilst in Wudū': Vomiting a mouthful of food, water or sour yellow liquid invalidates Wudū'. It is considered a mouthful when it cannot be prevented easily.

[Bahār-e-Shari'at, vol 1, part 2, pg 112]

5. Sleep: There are two conditions rendering Wudū' invalid when sleeping;

(1) Both buttocks not being seated firmly.

(2) Sleeping in a manner that does not prevent deep sleep.

When both conditions are met, meaning when both buttocks are not seated firmly and sleeping in a manner that does not prevent deep sleep, then such sleep will render Wudū' invalid. If one of these conditions is met but not the other, then this will not render Wudū' invalid.

Just as it is mentioned in Fatāwā Ridawiyah.

6. The ruling of laughing in salāh: If a mature person [i.e. bāligh - someone who has reached the age of puberty] laughed in such a salāh, which consists of Ruku' and Sujūd, meaning to such an extent that those in his vicinity could also hear, then both his Wudū' and salāh will be rendered invalid. If he laughed to the extent that only he himself could hear it, then only his salāh will be rendered invalid; his Wudū' still remains. On a final note, smiling does not invalidate salāh nor Wudū'.

[Marāq al-Falāh & Hāshiyah Tahtāwī, pg 91]

7. The ruling of Wudū' when unconscious: Wudū' becomes invalid from losing consciousness - just as it is mentioned in the books of mutūn.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
کتبه ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali